10 سالانہ بجٹ 09-2008ء کا جائزہ

10.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے کل اخراجات تین زمروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں: کارپوریٹ اخراجات، انتظامی اخراجات اور جاریہ اخراجات۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے اصل اور میزانیہ اخراجات کا تقابل جدول **10.1** اور شکل **10.1** میں دیا گیا ہے۔

کل اخراجات تین اہم زمروں میں منقسم ہیں: کارپوریٹ اخراجات، انتظامی اخراجات اور جاریہ اخراجات۔ کل اخراجات کے لحاظ سے ان مدوں کا باہمی حجم جدول **10.2** میں دکھایا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات 19,084 ملین روپے تھے جبکہ 18186 ملین روپے کا بجٹ بنایا گیا تھا۔ اس طرح 898 ملین روپے یعنی 4.9 فیصد کا منفی تغیر رہا۔ تینوں اہم مدوں میں بجٹ کے مقابلے میں اصل کا فرق جدول **10.3** میں دکھایا گیا ہے۔

پس اصل نتائج بجٹ سے مثبت تغیر کا اظہار کرتے ہیں۔

10.2 کارپوریٹ اخراجات

بینک کے کارپوریٹ اخراجات تین اجزا پر مشتمل ہیں یعنی نیشنل بینک کا ایجنسی کمیشن، کرنسی نوٹوں کی طباعت کا خرچ اور آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے چارجز۔ مختلف مدوں میں کارپوریٹ اخراجات اس طرح ہوئے:

1۔ **ایجنسی کمیشن چارجز:** نیشنل بینک آف پاکستان کو حکومتی لین دین اور تمسکات کی مد میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے معاہدے کے تحت ایجنسی کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔ حکومتی لین دین کا حجم بڑھنے کی بنا پر ایجنسی کمیشن میں 864 ملین روپے یعنی 31.4 فیصد کا منفی تغیر آیا۔

2۔ **کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز:** کرنسی نوٹ چھاپنے کے اخراجات میں 322 ملین روپے یعنی 8.3 فیصد کا منفی تغیر رہا جو نرخ کے فرق کی وجہ سے تھا۔

شکل 10.1: بجٹ بمقابلہ اصل اخراجات

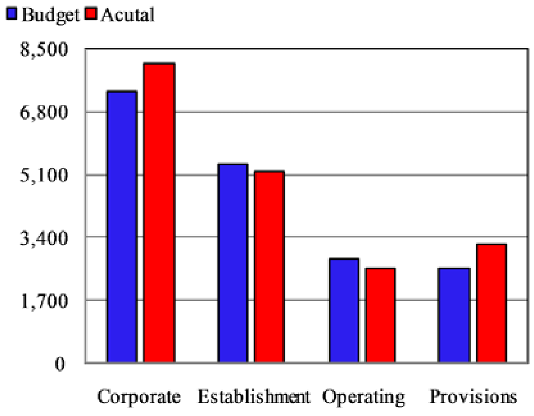

جدول 10.1: اسٹیٹ بینک کا سالانہ بجٹ جائزہ 09-2008ء

(ارب روپے)

نمبر شمار	مد	مجموعی			
		بجٹ	اصل	تغیر	فیصد تغیر
1	کارپوریٹ	7,359	8,092	(733)	-10.0
2	انتظامی	5,403	5,203	200	3.7
3	جاریہ	2,837	2,587	250	8.8
4	تموین	2,587	3,202	(615)	23.8
	میزان	**18,186**	**19,084**	**(898)**	**-4.9**

جدول 10.2: مالی سال 09-2008ء کے دوران محاصل اخراجات کی تفصیل

مد	بجٹ	اصل
کارپوریٹ	40	42
انتظامی	30	27
جاریہ	16	14
تموین	14	17
مجموعی	**100**	**100**

جدول 10.3: مدوں کے لحاظ سے اصل رقم اور بجٹ کا فرق (فیصد)

مد	بجٹ
کارپوریٹ	(-)10.0
انتظامی	(+)3.7
جاریہ	(+)8.8
تموین	(-)23.8
مجموعی	(-) 4.9

3۔ اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے چارجز: ایس ڈی آر کے چارجز 453 ملین روپے یعنی 61.4 فیصد کے مثبت تغیر پر منتج ہوئے۔ بلند شرح مبادلہ کی بنا پر ایس ڈی آر کے 467 ملین روپے کے چارجز جزواً کم (14 ملین روپے) ہوگئے۔

کارپوریٹ اخراجات میں نوٹوں کی طباعت اور ایجنسی کمیشن کے چارجز کا منفی تغیر زیادہ تر ایس ڈی آر کے مثبت تغیر کی وجہ سے غیر مؤثر ہوگیا۔ چنانچہ کارپوریٹ اخراجات میں مجموعی تغیر 733 ملین روپے یعنی 10 فیصد کے مجموعی منفی تغیر پر منتج ہوا۔

10.3 انتظامی اخراجات

انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں، فوائد اور تربیتی خرچ شامل ہیں۔ انتظامی اخراجات میں 200 ملین روپے یعنی 3.7 فیصد کا مثبت تغیر رہا۔ مثبت تغیر کی وجہ نئے ملازمین کی بھرتی میں تاخیر تھی۔

10.4 جاریہ اخراجات

جاریہ اخراجات میں نیاف سمیت کرائے، ریٹس اور ٹیکس، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، اسٹیشنری، مطبوعات، مواصلات، سفری خرچ، مرمت، گھسائی وغیرہ شامل ہیں۔ مجموعی طور پر جاریہ اخراجات میں 250 ملین روپے یعنی 8.8 فیصد کا مثبت تغیر رہا جو زیادہ تر گھسائی، مواصلات، مرمت، سفری اخراجات، کمپیوٹر کے صَرف ہونے والے سامان اور متفرق اخراجات میں میزانیہ میں مختص رقوم کی نسبت کمی کی وجہ سے تھا۔

10.5 تموین

تموین میں اسٹاف کی ریٹائرمنٹ کے فوائد، زراعت کے بونا فائیڈ نقصانات اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہیں۔ مجموعی طور پر اصل تموین میں میزانیہ میں مختص رقم کے مقابلے میں 615 ملین روپے یعنی 23.8 فیصد کا منفی تغیر رہا جس کا سبب بنیادی طور پر اسٹاف کے ریٹائرمنٹ کے فوائد تھے۔ اسٹاف کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کی تموین ایکچو یریل ایڈوائس پر مبنی ہوتے ہیں تاہم منفی تغیر کی وجہ ایکچو یری کی جانب سے تموین کا حساب لگانے کے بعد ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔